O

خدارا! اسمِ اعظم بول دو ناں
مرے اندر کے در کو کھول دو ناں

بہت کچھ سہہ لیا ہے بِن بتائے
مجھے اب لا کے کوئی ڈھول دو ناں

گناہوں کی معافی مانگ لی ہے
مگر نیکی بھی تھوڑی تول دو ناں

https://emad-ahmad.com/

ہمیشہ کھینچتے ہو، ٹوٹتا ہوں
چلو اس بار تھوڑا جھول دو ناں

اگر راحت نہیں دینی تو مت دو
چلو صدمہ دو پر انمول دو ناں

عماد اک سرپھرا ہے جو کرے وہ
تمہیں جو بولنا ہے بول دو ناں

https://emad-ahmad.com/